پریس ریلیز

سپیشلائزیشن نے نرسز میں زیادہ پیشہ وارانہ مہارت و خوداعتمادی کو فروغ دیا

فلورنس نائٹ انگیل قابل تقلید، دکھی انسانیت کی خدمت سے بڑھ کر کوئی نیکی نہیں

خوش اخلاقی لازمی جزو،نرسز کوصبر کادامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہیے:مقررین کا خطاب

"مریض کی شفایابی میں نرسز کا کردار" پرسیمینار،ڈی جی نرسنگ،وائی این اے کی قیادت ودیگر کی شرکت

لاہور 14 مئی:...... ینگ نرسز ایسوسی ایشن لاہور جنرل ہسپتال کی صدر خالدہ تبسم نے کہا ہے کہ نرسز کے بغیر میڈیکل کا شعبہ نامکمل ہے کیونکہ مریض کی نگہداشت، علاج اور شفاءیابی میں نرسیں ہی کلیدی کردار ادا کرتی ہیں ۔انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں نرسنگ بذات خود شعبہ صحت کی مکمل پہچان بن چکی ہے بلکہ اس شعبہ میں سپیشلائزیشن نے نرسز میں زیادہ پیشہ ورانہ مہارت اور خوداعتمادی کوفروغ دیا ہے جس سے اس شعبے کی قدرومنزلت میں بہت حدتک بہتری آئی اوران خدمات کا ہر سطح پر برملا اعتراف کیاجارہا ہے۔

ان خیالات کا اظہار انہوں نے "مریض کی شفایابی میں نرسز کا کردار" کے موضوع پر سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل نرسنگ پنجاب کوثر امیر،صوبائی صدر ینگ نرسز ایسوسی ایشن روزینہ منظور،توصیف خانم،شمشاد نیازی، پرنسپل نرسنگ کالج سروسز ہسپتال اسماءتاج ،نرسنگ سپرنٹنڈنٹ جنرل ہسپتال/ پی آئی این ایس رمضان بی بی اور رضیہ شمیم نے بھی خطاب کیا۔تقریب میں اظہرہ سلطانہ، بشریٰ مقبول، انور سلطانہ،ندہرت مختار، تسنیم مصطفیٰ،ثمینہ نواز، انعم سرور ودیگر موجود تھیں۔

ڈی جی نرسنگ کوثر امیر نے کہا کہ کسی بھی فرض شناس نرس کوفلورنس نائٹ انگیل کی ہمت، بہادری،خلوص اور خدمات کو ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہیے اوراُن کی شخصیت قابل تقلید بنانا چاہیے کیونکہ دکھی انسانیت کی خدمت سے بڑھ کر کوئی نیکی نہیں ہوسکتی ۔اسماءتاج نے کہا کہ موت وحیات کی کشمکش میں مبتلا مریض کے لئے نرس کی بہتر دیکھ بھال،خوش اخلاقی امید کی کرن ہے لہذا نرسز کوصبر کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہیے۔روزینہ منظور،توصیف خانم اور شمشاد نیازی نے کہا کہ انسانی جان جیسی قیمتی شے کی حفاظت پر مامور نرسوں کے لئے سہولیات ، احساس تحفظ اور سروس سٹرکچر کی بہتری ان کا بنیادی حق ہے لہذا حکومت کو ان کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنا چاہیے۔رمضان بی بی اور رضیہ شمیم نے کہا کہ صحت کے شعبے کو 21ویں صدی کے تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کا خواب نرسوں کی نمایاں شرکت کے بغیر شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا، بیماریوں سے پاک دنیا کا تصور نرس کے بھرپور کردار کے بغیر ممکن نہیں لہذا نرسوں کوشعبہ صحت میں فیصلہ سازی کے عمل میں حصہ دینا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے ۔صبیہ مجید، صائمہ فتح،منور سلطانہ اور ہمیرا نواز نے کہا کہ پاکستان میں نرسنگ کے شعبے کی بنیاد ملک کے پہلے وزیراعظم لیاقت علی خان کی بیگم رعنا لیاقت نے رکھی ،نرسیں شعبہ صحت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہیں۔

گلشن رفیق، نگہت سلطانہ،عطیہ جہانگیر،ہمیرا نواز نے برطانوی نرس فلورنس نائٹ انگیل کی پیشہ وارانہ خدمات کوخراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ 1857 کی جنگ میں صرف 38 نرسوں کی مدد سے 1500 زخمی اور بیمار فوجیوں کی دن رات تیمارداری کر کے صرف 4 ماہ کے عرصے میں شرح اموات کو 42 فیصد سے کم کر کے 2 فیصد تک کر دیا تھا۔انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں دو کروڑ سے زائد جبکہ پاکستان میں ایک لاکھ کے قریب نرسیں مختلف ہسپتالوں میں فرائض سرانجام دے رہی ہیں جو آبادی کے لحاظ سے بہت کم ہیں ۔انہوں نے کہ نرسیں مریض کی زندگی بچانے کے لئے اپنی تمام تر توانائیاں بروئے کار لاتی رہیں گی،کورونا ، ڈینگی ، جنگ ،زلزلہ ،سیلاب یا کوئی قدرتی آفات میں نرسیں ہمیشہ فرنٹ فٹ پر رہ کر اپنی جانوں کی پروا کیے بغیر فرائض سرانجام دیتی ہیں ۔تقریب کے اختتام پر فلورنس نائٹ انگیل کی سالگرہ کا کیک بھی کاٹا گیا اور نرسز نے شمع روشن کر کے اپنے حلف کا عزم کیا۔

☆☆☆☆

"مریض کی شفاءیابی میں نرسز کا کردار" کے موضوع پر سمینار کے شرکاء کا گروپ فوٹو